(احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے)

جمعرات 29 اگست 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 29 اگست 2002ء 19 جمادی الثانی 1423 ہجری - 29 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 196

قیصر روم کا اعتراف

آنحضرت ﷺ نے قیصر روم کو دعوت اسلام کا خط لکھا تو اس نے مسلمانوں کے مخالف قریش کے ایک وفد سے بھی معلومات حاصل کیں اور پھر کہا۔
وہ وقت دور نہیں کہ یہ شخص اس زمین پر جو اس وقت میرے دو قدموں کے نیچے ہے ضرور قابض ہو کر رہے گا۔ اور اگر مجھے توفیق ملے تو میں اس کی ملاقات کیلئے پہنچوں اگر میں اس کے پاس پہنچوں تو اس کے قدموں کو دھو کر راحت پاؤں...... مگر افسوس کہ وہ قبول اسلام سے محروم رہ گیا۔ (صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 6)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہؑ

مردان خدا کی صفات

مردان خدا جو خدا تعالیٰ سے محبت اور مودّت کا تعلق رکھتے ہیں وہ صرف پیشگوئیوں تک اپنے کمالات کو محدود نہیں رکھتے ان پر حقائق و معارف کھلتے ہیں اور دقائق و اسرار شریعت اور دلائل لطیفہ حقانیت ملت ان کو عطا ہوتے ہیں اور اعجازی طور پر ان کے دل پر دقیق در دقیق علوم قرآنی اور لطائف کتاب ربانی اتارے جاتے ہیں اور وہ ان فوق العادت اسرار اور سماوی علوم کے وارث کئے جاتے ہیں جو بلاواسطہ موہبت کے طور پر محبوبین کو ملتے ہیں اور خاص محبت ان کو عطا کی جاتی ہے اور ابراہیمی صدق و صفا ان کو دیا جاتا ہے اور روح القدس کا سایہ ان کے دلوں پر ہوتا ہے۔ وہ خدا کے ہو جاتے ہیں اور خدا ان کا ہو جاتا ہے ان کی دعائیں خارق عادت طور پر آثار دکھاتی ہیں۔ ان کے لئے خدا غیرت رکھتا ہے۔ وہ ہر میدان میں اپنے مخالفوں پر فتح پاتے ہیں۔ ان کے چہروں پر محبت الٰہی کا نور چمکتا ہے۔ ان کے در و دیوار پر خدا کی رحمت برستی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ وہ پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں ہوتے ہیں۔ خدا ان کے لئے اس شیر مادہ سے زیادہ غصہ ظاہر کرتا ہے جس کے بچے کو کوئی لینے کا ارادہ کرے۔ وہ گناہ سے معصوم۔ وہ دشمنوں کے حملوں سے معصوم۔ وہ تعلیم کی غلطیوں سے بھی معصوم ہوتے ہیں۔ وہ آسمان کے بادشاہ ہوتے ہیں۔ خدا عجیب طور پر ان کی دعائیں سنتا ہے اور عجیب طور پر ان کی قبولیت ظاہر کرتا ہے یہاں تک کہ وقت کے بادشاہ ان کے دروازوں پر آتے ہیں۔ ذوالجلال کا خیمہ ان کے دلوں میں ہوتا ہے۔ اور ایک رعب خدائی ان کو عطا کیا جاتا ہے اور شاہانہ استغنا ان کے چہروں سے ظاہر ہوتا ہے۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 170-171)

نظام وصیت کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
''میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔'' (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

باغبانی میں استعمال ہونے والے آلات

1۔ گلشن احمد نرسری میں باغبانی میں استعمال ہونے والا آلات کٹر، فوارے، کسی، رنبے وغیرہ۔
2۔ گھروں میں گھاس اور پودے لگانے کیلئے مالی کی سہولت۔
3۔ گھروں میں پودوں پر ہر قسم کی سپرے کرنے کا معقول انتظام ہے۔
4۔ گھروں کے لان میں کام کرنے کیلئے مالی کیلئے گلشن احمد نرسری سے رجوع کریں۔ 213306
(انچارج گلشن احمد نرسری)

ربوہ میں بجلی کی بے وجہ بندش

گزشتہ چند روز سے ربوہ کے مختلف علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ اور بے وجہ بندش کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کی وجہ سے روزمرہ کے معمولات بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ نیز شہری پریشانی کا شکار ہیں۔ اہالیان ربوہ اور صارفین برقی رو کے بار بار تعطل پر واپڈا کے اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ یہ سلسلہ بند کر کے صارفین کے لئے سہولت پیدا کی جائے۔

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1928ء ②

31 جولائی	حضور کی حرم حضرت سارہ بیگم صاحبہ نے پنجاب یونیورسٹی سے ادیب کا امتحان پاس کیا اور صوبہ بھر کی خواتین میں اول آئیں۔
8 اگست تا 8 ستمبر	حضور نے بیت اقصیٰ قادیان میں سورۃ یونس تا سورۃ کہف 5 پاروں کا درس دیا۔ جو 1940ء میں تفسیر کبیر جلد سوم کی صورت میں شائع ہوا۔
10 اگست	حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
28 اگست	صدر انجمن احمدیہ نے فیصلہ کیا کہ سلسلہ کی طرف سے کوئی کتاب وغیرہ نظارت تالیف وتصنیف کی منظوری کے بغیر شائع نہ ہو سکے گی۔
6 ستمبر	حضور نے درس قرآن میں شامل ہونے والوں کو دارالمسیح میں دعوت طعام دی۔
8 ستمبر	درس کے آخری دن صبح سے درس 2 بجے تک جاری رہا اختتام پر حضور نے دعا کرائی اور درس کے امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات عطا فرمائے۔
2 اکتوبر تا 2 نومبر	حضور کا نہرو رپورٹ پر تبصرہ ''نہرو رپورٹ اور مسلمانوں کے مصالح'' کے عنوان سے الفضل میں قسط وار شائع ہوا جو بعد میں کتابی شکل میں شائع ہوا۔
2 اکتوبر	حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے بذریعہ الفضل احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے باقاعدہ بیعت 1930ء میں کی۔
5 اکتوبر	حضور نے نہرو رپورٹ کے خلاف تمام ہندوستانیوں کو جلسے کرنے اور قرار وادیں منظور کرنے کی تحریک فرمائی۔
اکتوبر	نہرو رپورٹ کے خلاف بنگالی مسلمانوں میں تحریک پیدا کرنے کیلئے حضور نے حضرت ملک غلام فرید صاحب کو بنگال بھجوایا۔
23 اکتوبر	حضور نے بیت الفضل لندن میں اضافہ کرنے کے لئے خواتین کو مالی قربانی کی تحریک فرمائی۔
28 اکتوبر	حضرت حافظ نور احمد صاحب لدھیانوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
14 نومبر	ریل کی پٹڑی قادیان کی حدود میں پہنچ گئی۔ حضور نے اس موقع پر دعا کی خاص تحریک فرمائی۔
18 دسمبر	حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ) کی ولادت ہوئی۔
19 دسمبر	قادیان میں ریل گاڑی پہلی دفعہ پہنچی۔ حضور کثیر احباب سمیت امرتسر سے اس گاڑی پر قادیان آئے۔
26 تا 28 دسمبر	جلسہ سالانہ 300 مردوں اور 400 عورتوں نے بیعت کی۔ حضور نے ''فضائل القرآن'' پر سلسلہ تقاریر کا آغاز کیا۔ کل حاضری 16885۔
28 دسمبر	نہرو رپورٹ پر غور کرنے کے لئے آل پارٹیز کونشن میں جماعت کی طرف سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب ناظر امور خارجہ نے شرکت فرمائی۔
28 دسمبر	جماعت آسٹریلیا کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

رپورٹ: محمد الیاس مجوکہ صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا 23واں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو امسال بھی اپنا سالانہ اجتماع 21 تا 23 جون بمقام Bad Kreuznach منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں جرمنی بھر سے 3711 خدام، 1856 اطفال اور 1002 زائرین نے شرکت کی اور اجتماع کے روحانی، علمی اور ورزشی پروگراموں سے بھرپور استفادہ کیا۔ الحمدللہ۔ اجتماع کا افتتاح اور اختتام محترم امیر صاحب جرمنی نے فرمایا۔

اس اجتماع کے انتظامات یوں تو بہت پہلے سے شروع ہو چکے تھے تاہم 12 جون کو مقام اجتماع پر بڑے وسیع پیمانے پر وقار عمل کا آغاز ہوا۔ جس میں جرمنی بھر سے روزانہ 100 سے زائد خدام نے بے حد محنت، خلوص اور جذبہ سے حصہ لیا۔

مورخہ 20 جون کو شام سات بجے محترم امیر صاحب نے انتظامات کا معائنہ کیا ناظمین اجتماع سے گفتگو کی اور انتظامات پر اطمینان کا اظہار فرمایا نیز قیمتی ہدایات اور نصائح سے نوازا۔

مورخہ 21 جون بروز جمعۃ المبارک صبح سے ہی خدام واطفال کی آمد شروع ہوگئی۔ پروگرام کے عین مطابق ایک بج کر بیس منٹ پر پرچم کشائی کی تقریب عمل میں آئی۔ محترم امیر صاحب نے جرمنی کا پرچم اور محترم صدر صاحب نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا۔ جس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ اس کے معاً بعد پنڈال میں نماز جمعہ ادا کی گئی۔ اور بعد ازاں تمام خدام واطفال نے حضور انور کا خطبہ جمعہ براہ راست سنا۔ اس کے بعد اجتماع کی افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا جس میں محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ اس افتتاحی تقریب کے بعد خدام واطفال کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جو کہ شام دس بجے نماز مغرب وعشاء تک جاری رہے۔

ہفتہ کے روز پہلے پہر خدام واطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات جاری رہے۔ جس میں خدام و اطفال نے انفرادی واجتماعی طور پر بھرپور شرکت کی۔ محترم امیر صاحب اور مربیان سلسلہ نیز اراکین عاملہ نے اطفال اور خدام کے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور خدام واطفال کی حوصلہ افزائی کے لئے تشریف فرما رہے۔ امسال یو کے اور فرانس سے دو باسکٹ بال کی ٹیمیں اپنے صدر صاحبان کی زیر قیادت تشریف لائی ہوئی تھیں۔ ہفتہ کے روز جرمنی، فرانس اور یو کے کی ان ٹیموں کے مابین میچز ہوئے۔ جنہیں احباب نے نہایت دلچسپی سے دیکھا اور کھلاڑیوں کو داد دی۔ مجلس اطفال الاحمدیہ نے اس روز ایک دلچسپ مقابلہ روک دوڑ کروایا جس میں اطفال کا جوش وخروش قابل دید تھا۔ نیز ناظرین بھی بہت محظوظ ہوئے۔ نماز مغرب و عشاء سے قبل بڑے پنڈال میں برکات خلافت کے عنوان پر ایک خصوصی فیچر پروگرام پیش کیا گیا۔ یہ پروگرام خصوصی طور پر نصب کی گئی 6x4.5 میٹر کی بڑی سکرین پر ہزاروں خدام واطفال اور زائرین نے بے حد ذوق وشوق اور جوش وولولہ کے ساتھ دیکھا، سنا اور محسوس کیا۔ اس کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں اور یوں دن بھر کے پروگرام اپنے اختتام کو پہنچے۔

تیسرے روز بھی پہلے پہر خدام واطفال کے علمی و ورزشی مقابلے جاری رہے۔ بعد نماز ظہر وعصر اختتامی تقریب ہوئی جس میں محترم امیر صاحب نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور آخر پر خدام و اطفال سے خطاب فرمایا اور خدام کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے قیمتی نصائح سے نوازا۔ اس اجتماع پر صدر صاحب یو کے، صدر صاحب فرانس، صدر صاحب ہالینڈ، صدر صاحب بلجیم اور معتمد صاحب امریکہ نے شرکت کرکے ہمارے اجتماع کی رونق کو دوبالا کیا۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی جولائی 2002ء)

بدعت کیا ہے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''کتاب اللہ کے برخلاف جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب بدعت ہے اور سب بدعت فی النار ہے۔..... اس بات کا نام ہے کہ بجز اس قانون کے جو مقرر ہے ادھر ادھر بالکل نہ جاوے۔ کسی کا کیا حق ہے کہ بار بار ایک شریعت بنا دے۔

بعض پیرزادے چوڑیاں پہنتے ہیں۔ مہندی لگاتے ہیں۔ لال کپڑے ہمیشہ رکھتے ہیں۔ سدا سہاگن ان کا نام ہوتا ہے اب ان سے کوئی پوچھے کہ آنحضرت ﷺ تو مرد تھے۔ اس کو مرد سے عورت بننے کی کیا ضرورت پڑی؟

ہمارا اصول آنحضرت ﷺ کے سوا اور کتاب قرآن کے سوا اور طریق سنت کے سوا نہیں۔ کس شئے نے ان کو جرات دی ہے کہ اپنی طرف سے وہ ایسی باتیں گھڑ لیں۔ بجائے قرآن کے کافیاں پڑھتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا دل قرآن سے کھٹا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے جو میری کتاب پر چلنے والا ہو وہ ظلمت سے نور کی طرف آوے گا اور کتاب پر اگر نہیں چلتا تو شیطان اس کے ساتھ ہوگا۔''

(ملفوظات جلد پنجم ص 163)

مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

شحنۂ حق

کل صفحات

یہ عظیم کتاب روحانی خزائن جلد 2 کے ص 323 تا 447 کل 123 صفحات پر مشتمل ہے۔ حضرت مسیح موعود نے یہ کتاب 1887ء میں تصنیف فرمائی۔

وجہ تالیف

یہ کتاب حضرت مسیح موعود نے آریوں کے ایک رسالہ "سرمہ چشم آریہ کی حقیقت اور فن فریب غلام احمد کی کیفیت" کے رد میں لکھی۔ جو نہایت گندہ اور دل آزار اور سخت کلامی سے پر تھا۔ جو قادیان کے ہندوؤں کی طرف سے باامداد و اعانت لیکھرام پشاوری چشمہ نور امرت سر میں چھپا تھا۔

وجہ تسمیہ

آپ نے اس کتاب کا نام "شحنۂ حق" رکھنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"چونکہ ہمارے اس رسالہ میں ان کی بے جا نکتہ چینیوں پر تنبیہ کا تازیانہ جزا اور الزام ملامت کا ہنٹر تاڑ تاڑ مارنا قرین مصلحت سمجھا گیا ہے اس لئے اس رسالہ کا نام بھی شحنۂ حق رکھا گیا ہے۔ کیونکہ یہ رسالہ آریوں کے آوارہ طبع لوگوں کے سیدھا کرنے کیلئے شحنہ کا حکم رکھتا ہے۔ اور ظریفانہ طور پر اس رسالہ کا ایک اور نام بھی رکھا گیا ہے اور وہ یہ ہے۔ آریوں کی کسی قدر خدمت اور ان کے ویدوں اور نکتہ چینیوں کی کچھ ماہیت۔"

خلاصہ مضامین

اس کتاب میں حضور نے آریوں کے عقائد از قسم تناسخ۔ روح و مادہ حادث ہیں یا انادی اور پرمیشر کے بارہ میں خیالات کا بڑی عمدگی سے رد فرمایا ہے۔

1۔ تناسخ

آریوں کے عقیدہ تناسخ پر بحث کرتے ہوئے اس کے درج ذیل نقصانات اور مضرات بیان فرمائے ہیں۔

1۔ تناسخ کا اصل موجب روحوں کو محدود اور پرمیشر کو پیدا کرنے سے عاجز اور بالکل ناطاقت ماننا ہے اور اس پر وید کی اس دلیل کا جواب کہ اعمال محدود کی جزا بھی محدود ہی دی جاسکتی ہے دیا ہے۔

2۔ تناسخ کے ماننے سے تمام مقدسوں اور برگزیدوں اور رشیوں کی بے ادبی ہوتی ہے۔

3۔ تناسخ کے ثبوت میں ستیارتھ پرکاش کی اس دلیل کہ بچہ کا اپنی پیدائش کے وقت اپنی ماں کا دودھ پینا پہلے جنم کے خیال کی وجہ سے ہوتا ہے کا مفصل جواب دیا۔

4۔ تناسخ سے یہ لازم آتا ہے کہ انسانی ضروریات کی چیزیں بھی بدعملیوں کی رہین منت ہیں۔

5۔ تناسخ ماننے سے الٰہی قدرتیں اور حکمتیں باطل ہو جاتی ہیں۔

6۔ خدا تعالیٰ کی سچی توحید ہرگز تناسخ کے ساتھ جمع نہیں ہوسکتی۔

2۔ روح

روح کے بارہ میں آریوں کے عقائد پر تبصرہ کرتے ہوئے درج ذیل امور پر خصوصیت سے تبصرہ فرمایا۔

1۔ پنڈت دیانند صاحب کا مذہب کہ روح کا اوس کی طرح گھاس پات پر گرنا اور پھر کسی عورت کا اسے کھا کر حاملہ ہو جانا اور یہ کہ روح ایک دقیق جسم ہے۔

2۔ روح و ذرات کو قدیم ماننے سے جو خرابیاں لازم آتی ہیں ان کا ذکر۔

3۔ پرمیشر کی روح اور دوسری چیزوں کی روحوں کا متحد الحقیقت ہونا بحوالہ یجروید۔

4۔ روحوں کے غیر مخلوق اور قدیم ہونے پر پنڈت لیکھرام کی دو دلیلیں اور ان کا جواب۔

5۔ روحوں کے معدوم ہو جانے یا باقی رہنے کے متعلق آریوں اور حکمائے یونان اور موجودہ فلاسفروں اور مسلمانوں کی رائے۔

3۔ پرمیشر کی حقیقت

1۔ آریوں کے پرمیشر کی حقیقت بحوالہ یجروید بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"پرمیشر کی ہزار آنکھیں اور ہزار سر اور ہزار پاؤں ہیں۔ دوسرے منتر میں ہے کہ سب روحیں اسی کی روح ہیں۔ اور جو کچھ ہے وہی ہے۔ اور تھا بھی وہی۔ اور منتر چہارم میں لکھا ہے کہ زمین کی تمام مخلوقات اس کا چوتھا حصہ ہے اور تین حصے آسمان پر ہیں۔ یہ وہ شرتیاں ہیں جن سے ویدانت کے مسائل نکالے گئے ہیں۔"

2۔ رگوید میں پرمیشر کو بھی فریبی لکھا ہے۔

اعتراضات کے جوابات

اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے آریوں کے درج ذیل چند اہم اعتراضات کے جوابات دیئے ہیں:۔

1۔ اس اعتراض کا جواب کہ مرزا ہماری کتب سے محض بے بہرہ ہے۔

2۔ اس اعتراض کا جواب کہ اشتہار 8 اپریل 1886ء میں پیشگوئی پسر موعود کا حمل موجودہ پر حصر رکھا گیا ہے۔ جس سے آخر لڑکی پیدا ہوئی۔

3۔ اس دعویٰ کا جواب کہ تمام جہان میں جو علم و ہنر ظاہر ہو رہا ہے۔ سب وید اقدس کی بدولت ہے۔

4۔ اس بات کا جواب کہ اکثر عیسائی اور مسلمان متفق ہیں کہ سب علوم وفنون آریوں سے تمام جہان میں پھیلے ہیں۔

5۔ اس اعتراض کا جواب کہ براہین احمدیہ میں جو الہامات لکھے ہیں سب فن و فریب سے بنائے گئے ہیں۔

چند اقتباسات

مذہبی رواداری

"ناظرین پر واضح رہے کہ ہمارا ہرگز یہ طریق نہیں کہ مناظرات و مجادلات میں یا اپنی تالیفات میں کسی نوع کے سخت الفاظ کو اپنے مخاطب کے لئے پسند رکھیں یا کوئی دل دکھانے والا اس کے حق میں یا اس کے کسی بزرگ کے حق میں بولیں کیونکہ یہ طریق علاوہ خلاف تہذیب ہونے کے ان لوگوں کے لئے مضر بھی ہے جو مخالف رائے کی حالت میں فریق ثانی کی کتاب کو دیکھنا چاہتے ہیں وجہ یہ کہ جب کسی کتاب کو دیکھتے ہی دل کو رنج پہنچ جائے تو پھر بھی طبیعت کی وجہ سے کس کا جی چاہتا ہے کہ ایسی دل آزار کتاب پر نظر بھی ڈالے۔" (ص 324)

اللہ کے لئے ہجرت کرنا

بخدا ہم دشمنوں کے دلوں کو بھی تنگ کرنا نہیں چاہتے اور ہمارا خدا ہر جگہ ہمارے ساتھ ہے حضرت مسیح علیہ السلام کا قول ہے کہ نبی بے عزت نہیں مگر اپنے وطن میں لیکن میں کہتا ہوں کہ نہ صرف نبی بلکہ بجز اپنے وطن کے کوئی راستباز بھی دوسری جگہ ذلت نہیں اٹھاتا اور اللہ جل شانہ فرماتا ہے۔ (۔) یعنے جو شخص اطاعت الٰہی میں اپنے وطن کو چھوڑے تو خدائے تعالیٰ کی زمین میں ایسے آرام گاہ پائے گا جن میں بلا حرج دینی خدمت بجا لاسکے۔ سوائے ہم وطنوں ہم تمہیں عنقریب الوداع کہنے والے ہیں۔ (ص 326)

احسان کا سلوک

خدا کا تمہیں یہ حکم ہے کہ تم اس سے اور اس کی خلقت سے عدل کا معاملہ کرو یعنی حق اللہ اور حق العباد بجالاؤ۔ اور اگر اس سے بڑھ کر ہو سکے تو نہ صرف عدل بلکہ احسان کرو یعنی فرائض سے زیادہ اور ایسے اخلاص سے خدا کی بندگی کرو کہ گویا تم اس کو دیکھتے ہو اور حقوق سے زیادہ لوگوں کے ساتھ مروت و سلوک کرو اور اگر اس سے بڑھ کر ہو سکے تو ایسے بے علت و بے غرض خدا کی عبادت اور خلق اللہ کی خدمت بجالاؤ کہ جیسے کوئی قرابت کے جوش سے کرتا ہے۔" (ص 361-362)

اخلاق اور قرآنی فلاسفی

"خدا تعالیٰ کی سچی اطاعت اور نوع انسان کی حقیقی بھلائی وہی شخص بجا لا سکتا ہے جو وقت شناس ہو ورنہ نہیں۔ مثلاً ایک شخص گو راست گو ہے مگر اپنی راستی کو حکمت کے ساتھ ملا کر استعمال نہیں کرتا بلکہ لاٹھی کی طرح مارتا ہے اور بے تمیزی سے ایک شریف خصلت کو بے محل کام میں لاتا ہے تو وہ ایک حکیم منش کے نزدیک ہرگز قابل تعریف نہیں ٹھہرتا۔ ایسے کو جاہل نیک بخت کہیں گے۔ نہ دانا نیک بخت اگر کوئی اندھے کو اندھا اندھا کرکے پکارے اور پھر کسی کے منع کرنے پر یہ کہے کہ میاں کیا میں جھوٹ بولتا ہوں تو اسے یہی کہا جائے گا کہ بے شک تو راست گو ہے مگر احمق یا شریر کہ جس راستی کے اظہار کی تجھے ضرورت ہی نہیں اس کو واجب الاظہار سمجھتا ہے اور اپنے بھائی کے دل کو دکھاتا ہے۔ اسی طرح اخلاقی امور کا تمام عقد جواہر اسی ایک ہی رشتہ سے بستہ ہے کہ ہر ایک خلق اپنے وقت پر صادر ہو۔ درشتی۔ نرمی۔ عفو۔ انتقام۔ غضب۔ حلم۔ منع۔ عطا سب وابستہ باوقات ہیں۔ اور ان کی خوبصورتی اور بہتری بھی تب ہی ظہور میں آتی ہے کہ وہ عین اپنے محل پر استعمال کئے جائیں۔ یہی قرآنی فلاسفی ہے جس پر عقل سلیم

شہادت دیتی ہے۔" (ص 366-367)

عالم سے مراد

"قرآن شریف کی پہلی آیت ہی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ جسم اور جسمانی ہونے سے پاک ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔) یعنے خدا ہی کو سب تعریف اور حمد اور مدح ہے وہ کیسا ہے! تمام عالموں کا رب ہے جس کی ربوبیت ہر یک عالم کے شامل حال ہے۔ اب ظاہر ہے کہ عالم ان چیزوں کا نام ہے جو معلوم الحدود ہونے کی وجہ سے ایک صانع محدد پر دلالت کریں اور لفظ عالم کا اسی معلوم الحدود ہونے سے مشتق کیا گیا ہے اور جو چیز معلوم الحدود ہے وہ یا تو جسم اور جسمانی ہوگی اور یا روحانی طور پر کسی حد تک اپنی طاقت رکھتی ہوگی۔ جیسی انسان کی روح۔ گھوڑے کی روح۔ گدھے کی روح وغیرہ وغیرہ حدود مقررہ تک طاقتیں رکھتی ہیں۔ پس یہ سب عالم میں داخل ہیں اور وہ جو ان سب کا پیدا کنندہ اور ان سے برتر ہے وہ خدا ہے۔ اب غور سے دیکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے اس آیت میں نہ صرف یہ ظاہر کیا کہ وہ جسم اور جسمانی ہونے سے برتر ہے بلکہ یہ بھی ثابت کر دیا کہ یہ تمام چیزیں معلوم الحدود ہونے کی وجہ سے ایک خالق کو چاہتی ہیں جو حدود اور قیود سے پاک ہے۔" (ص 392)

قرآن کی فضیلت

"قرآن شریف کی تو یہ مثال ہے کہ جیسی ایک نہایت عالیشان عمارت ہو جس میں ہر یک ضروری مکان قرینہ سے بنا ہوا ہے نشست گاہ الگ ہے باورچی خانہ الگ۔ خواب گاہ الگ۔ غسل خانہ الگ۔ اسباب خانہ الگ۔ اردگرد نہایت خوشنما باغ اور نہریں جاری اور دیانتدار خادم اور محافظ جابجا موجود۔ لیکن (دوسروں) کی یہ مثال ہے کہ اگرچہ ابتدائی زمانہ میں کسی قدر اپنے اندازہ پر اس کی عمارت عمدہ تھی ضرورت کے مکان اور کوٹھڑیاں اور نشست گاہ وغیرہ بنی ہوئی تھیں ایک باغیچہ بھی اردگرد تھا۔ اتنے میں ایک ایسا زلزلہ آیا کہ مکان بیٹھ گیا۔ درخت اکھڑ گئے۔ نہروں اور صاف پانی کا نشان نہ رہا۔ اور امتداد زمانہ سے بہت سا کیچڑ اور گندگی اینٹوں پر پڑ گئی۔ اور اینٹیں کہیں کی کہیں سرک گئیں وہ قرینہ کی عمارت اور اپنے اپنے موقعہ پر موزوں اور پاکیزہ مکان جو تھے وہ سب نابود ہو گئے۔" (ص 397)

پانچ بنیادی اخلاق

☆ سچائی
☆ نرم اور پاک زبان کا استعمال
☆ وسعت حوصلہ
☆ ہمدردی خلق
☆ مضبوط عزم وہمت

چوہدری ظفر اللہ انجم سہیل صاحب

مکرم حکیم چوہدری محمد طفیل کاہلوں صاحب کا ذکر خیر

"اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔"

یہ وہ دعا ہے جو میں بچپن میں اپنے والد صاحب کو دردبھری آواز میں بلند کرتے ہوئے سنا کرتا تھا۔ اس وقت مجھے اس دعا کی سمجھ تو نہیں آتی تھی۔ لیکن یہ احساس ضرور تھا کہ اتنی تڑپ سے مانگی جانے والی دعا میں کوئی خاص بات ضرور ہے۔

ابا جان 7 ستمبر 1920ء کو چک چھور سانگلہ ہل میں حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ آپ چار بھائی اور چار بہنیں ہیں جن میں سے ایک فوت ہو چکی ہیں۔ آپ کے بچپن کا زمانہ اوکاڑہ میں گزرا۔ جہاں دادا جان کاروبار کے سلسلہ میں رہائش پذیر تھے۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد دوبارہ سانگلہ ہل شہر میں رہائش اختیار کر لی۔ جوانی کے ایام آپ نے سانگلہ ہل میں گزارے۔ اس دوران آپ کی شادی جمعدار چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار 99/6R ساہیوال کی صاحبزادی سے ہوئی جو اس قدر نیک آدمی تھے کہ ان کی وفات پر علاقہ کے لوگوں نے کہا کہ اس قدر نیک آدمی کو ہم گاؤں سے نہیں جانے دیں گے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اس واقعہ کی اطلاع دی گئی تو آپ نے فرمایا کہ ابھی وہیں دفنا دیں۔ جب معاملہ ٹھنڈا پڑ جائے تو ربوہ لے آئیں۔ چنانچہ وفات کے 6 ماہ بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ جمعدار صاحب کے بیٹے چوہدری محمد اسحٰق صاحب مرحوم سابق امیر ضلع ساہیوال اور اسیر راہ مولا ساہیوال آپ کے بہنوئی بھی ہیں اور برادر نسبتی بھی۔ اور چوہدری محمد الیاس صاحب جو کینیڈا کے معروف احمدی ہیں جنہیں کینیڈا جماعت کی غیر معمولی خدمات کی توفیق مل رہی ہے کے ماموں ہیں۔

1954ء میں آپ مرکز احمدیت ربوہ آ گئے۔ بیوی بچوں کو ربوہ میں چھوڑا اور خود سندھ چلے گئے۔ تحصیل جوہی ضلع دادو میں حکمت کا آغاز کیا اور اس میں اس قدر ترقی کی کہ کالج کے صدر بن گئے۔ بعد میں آپ نے اپنے بیٹوں کو بھی اپنے پاس بلا لیا۔ اسی اثناء میں لسبیلہ بلوچستان سے ایک وڈیرہ سندھ آیا۔ اس نے حکیم صاحب سے درخواست کی کہ میرا بھائی بہت بیمار ہے۔ آپ ہمارے علاقے میں آ کر اس کا علاج کریں حکیم صاحب رضا مند ہو گئے اور بھائی محمود کو ساتھ لے کر اس کے گاؤں پہنچ گئے۔ چونکہ والد صاحب دعوت الی اللہ کے لئے بہت جوش رکھتے تھے۔ اس لئے انہوں نے وڈیرے کے علاج کے ساتھ ساتھ دعوت الی اللہ کا کام بھی کیا اور وڈیرے کو دعوت الامیر تحفے کے طور پر دی۔

وڈیرے کا بھائی سخت متعصب تھا وہ اس فکر میں تھا کہ ان لوگوں کو کوئی نقصان پہنچایا جائے۔ جب والد صاحب واپس آنے لگے تو اس نے کہا کہ میرے بیٹے اور تمہارے بیٹے کے درمیان کشتی ہو گی۔ اگر تمہارے بیٹے نے میرے بیٹے کو گرا لیا تو تم لوگوں کو جانے کی اجازت ہو گی اگر احمدیت سچی ہوئی تو تمہارا بیٹا اسے گرا لے گا۔ جب کشتی ہوئی تو خدا کے فضل سے بھائی محمود نے وڈیرے کے بیٹے کو گرا لیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے والد صاحب کو ان ظالموں کی قید سے رہائی دلوائی۔

کچھ عرصہ کے بعد پھر والد صاحب نے سفر کا ارادہ کیا اور بھائی محمود، بشارت اور غیاث کو ساتھ لیا اور کافی مقدار میں دوائیاں لے کر لسبیلہ کے علاقہ میں چلے گئے اور لوگوں کا علاج اور دعوت الی اللہ شروع کر دی۔ جب اس علاقے میں پہنچے جہاں وڈیرے کا علاج کیا تھا تو مینگل اور دودہ خان قبیلے کے گیارہ افراد پیچھے لگ گئے۔ والد صاحب نے بچوں سمیت ایک مسجد میں پناہ لی۔ ان لوگوں نے مسجد کے باہر گھیرا ڈال لیا اور کہا کہ ہمارے سردار کو تم نے غلط دوائی دی تھی اس کی حالت بہت خراب ہے ہم تم لوگوں کو اپنے ساتھ لے جائیں گے۔ ادھر یہ کارروائی ہو رہی تھی ادھر آسمان پر خدا کی رحمت جوش میں آئی اور اس پورے علاقے کا سردار امید علی بوتانی ادھر آ نکلا۔ اس نے لوگوں سے واقعہ دریافت کیا اور اس کے بعد قبیلے کی پنچایت یا جرگہ بلا کر اپنے آدمیوں کی حفاظت میں ہمیں جرگہ میں بلوایا۔ وہاں مینگل اور دودہ خان قبیلے کے لوگوں نے بتایا کہ یہ لوگ احمدی ہیں اور ہمارے سردار کو انہوں نے غلط دوائی دی ہے اس کی حالت بہت خراب ہے۔ سردار امید علی بوتانی نے ایک آدمی اس قبیلے میں بھیجا جس نے واپس آ کر بتایا کہ یہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں۔ ان کا سردار تو بالکل ٹھیک ہے۔ اس پر امید علی بوتانی نے کھڑے ہو کر کہا۔ میں سردار امید علی بوتانی ہوں۔ بوتانی قبیلے کا سردار۔ یہ لوگ میری حفاظت میں ہیں۔ تم لوگ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اس موقعہ پر بھائی بشارت احمد جو ان دنوں بالکل نوعمر تھے اٹھ کھڑے ہوئے اور بڑے جوش سے کہا کہ احمدیت سچی ہے اور ہمارا خدا ہمیں بچائے گا۔ اس کے بعد سردار امید علی بوتانی کے آدمیوں نے اپنی حفاظت میں واپس سندھ پہنچا دیا۔

ابا جان کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور وہ بڑے سے بڑے آدمی کے سامنے کلمہ حق کہنے سے نہیں گھبراتے تھے۔ اس ضمن میں مجھے ایک واقعہ یاد ہے۔ ایک مرتبہ کشمور کے علاقہ میں والد صاحب نے حکمت شروع کی۔ وہاں ایک بڑے پیر صاحب تھے ان کے کسی آدمی نے والد صاحب سے علاج کروایا۔ اس نے پیر صاحب کو بتایا کہ یہاں ایک حکیم آیا ہے جو بہت اچھا علاج کرتا ہے لیکن اس کی مخالفت بہت ہے۔ پیر صاحب نے والد صاحب کو بلوایا۔ آپ بھائی مسعود احمد کو ساتھ لے کر ان کے پاس چلے گئے۔ پیر صاحب نے ابا جان سے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ تم احمدی ہو۔ میں تمہیں موقعہ دیتا ہوں کہ یہ علاقہ چھوڑ کے چلے جاؤ۔ ابا جان نے کہا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ تمہاری ماں بیمار ہے اور تم اسے علاج کے لئے امریکہ بھی لے کر گئے ہو۔ مگر آرام نہیں آیا۔ ان کا علاج میں کروں گا اور وہ ایک ماہ میں بستر سے اٹھ جائے گی۔ اس سے بڑا نشان احمدیت کی سچائی کا اور کیا ہو سکتا ہے کہ میں تمہیں قبل از وقت بتا رہا ہوں۔ پیر صاحب نے کچھ دیر سوچا اور پھر کہا کہ آپ علاج شروع کریں۔ خدا کی قدرت دیکھیں کہ ٹھیک ایک ماہ بعد پیر صاحب کی والدہ بستر سے اٹھ کر چلنے پھرنے لگ گئیں۔ تب پیر صاحب نے علاقہ میں اعلان کروا دیا کہ حکیم صاحب کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا۔

والد صاحب نے تمام عمر دعائیں کرتے ہوئے گزار دی۔ ایام جوانی سے تہجد کے عادی تھے بیماری کے علاوہ شاید ہی کبھی تہجد قضا ہوئی ہو۔ خلافت سے عشق تھا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ خلافت خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں پر انعام ہے۔ ہمیں ہمیشہ خلافت کے دامن سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے رہے۔ خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں اور امیدوں کو پورا کرے۔ زندگی میں دو مرتبہ امریکہ اور ایک بار لندن جانے کا موقعہ ملا۔ جس دوران حضرت صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ آپ نے جو اولاد اپنے پیچھے چھوڑی ان میں پانچ بیٹے اور چار بیٹیوں کے علاوہ نو پوتے اور نو پوتیاں تھیں۔

12 جون 2002ء کو آپ کی وفات ہوئی۔ 13 جون بعد نماز عصر بیت المہدی میں آپ کی نماز جنازہ ہوئی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ والد صاحب کو اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جب بھی والد صاحب کی یاد آتی ہے بے اختیار زبان پر یہ شعر جاری ہو جاتا ہے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے۔ (حضرت مسیح موعود)

لعل تاباں نمبر 54

مرتبہ: فخر الحق شمس

پرشوکت اشعار

آنحضور ﷺ نے ایک موقعہ پر ایک سریہ روانہ کیا جس میں حضرت خبیب بن عدی بھی شامل تھے۔ دشمن نے دھوکہ سے ان کے ساتھیوں کو راستے میں شہید کر دیا اور آپ کو مکہ لے جا کر بنو حارث کے ہاں بیچ دیا۔ کیونکہ آپ نے بدر کے موقعہ پر حارث کو قتل کیا تھا تاکہ وہ اپنے باپ کا انتقام لے سکیں۔

جب آپ کو مقتل کی طرف لے جایا گیا۔ تو آپ نے قتل ہونے سے قبل دو نوافل ادا کئے۔ اور کہا کہ اگر مجھے اس بات کا خطرہ نہ ہوتا کہ تم سمجھو کہ میں موت سے خوفزدہ ہوں تو میں زیادہ لمبے نوافل پڑھتا۔ پھر آپ نے قتل ہونے سے قبل یہ پرشوکت اشعار کہے

مالی ابالی حین اقتل مسلما
علی ای شق کان للہ مصرع
و ذلک فی ذات الالہ و ان یشاء
یبارک علی اوصال شلو ممزع

کہ یاد رکھو کہ مجھے موت کا کوئی خوف نہیں۔ آج تو میری دلی تمنا پوری ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ پس مجھے کیا خوف کہ جب میں اسلام کی حالت میں قتل ہوں گا تو کس کروٹ پر میرا بدن گرے گا۔ کیونکہ یہ سب کچھ محض رضائے باری تعالیٰ کی خاطر ہو رہا ہے اس لئے اگر خدا چاہے تو میرے بدن کے ہونے والے ٹکڑے ٹکڑے کو رحمتوں اور برکتوں سے بھر دے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب المغازی باب غزوۃ الرجیع ورعل وذکوان)

درود شریف کی برکت

ایک کمرہ میں دو جنگلی کبوتروں نے انڈے دیئے ہوئے تھے۔ خاکروب نے صفائی کرتے ہوئے گھونسلا توڑ دیا اور انڈے گر کر ٹوٹ گئے۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اس کمرہ میں تشریف لے گئے اور کبوتروں کی بے چینی اور بے قراری دیکھی تو آپ نے اس نیت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا کہ اس کا ثواب اللہ تعالیٰ ان کی بجائے پرندوں کو تسلی کی صورت میں عطا فرمائے۔ چنانچہ آپ نے درود شریف پڑھنا شروع کیا تو ان پرندوں کی بے تابی دور ہو گئی۔ اور وہ آرام سے بیٹھ گئے۔ (حیات قدسی جلد 4 ص 35)

اہل اللہ اپنی خواہشیں بہت مختصر رکھتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

"دنیا طلبی نے لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے۔ ایک مسلمان بادشاہ دہلی سے ملتان جاتا تھا۔ خواجہ فرید الدینؒ سے اس کے وزیر کو عقیدت تھی۔ اپنے پیرو مرشد کے آگے کچھ نقد روپیہ اور کچھ کاغذ رکھے۔ نقد روپیہ تو خواجہ صاحب نے لے لیا اور کاغذ کی نسبت پوچھا یہ کیا ہے؟ اس نے کہا یہ دس گاؤں بطور جاگیر پیش کرتا ہوں تا لنگر خانہ وغیرہ کے خرچ میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔ فرمایا اس کو اٹھا لو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس قوم میں زمینداری کا سامان آ جائے وہ ذلیل ہو جاتی ہے...... پھر کہتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور تنگی معیشت کا ذکر کیا کہ اتنے روپیہ کے سوا میرے پاس کچھ نہیں۔ ہنس کر کہنے لگے کہ میرے گھر میں ساری عمر میں اتنا کبھی جمع نہیں ہوا۔

یہ عجیب کیمیا ان کے پاس موجود تھی۔ اہل اللہ لوگ اپنی خواہشیں بہت مختصر رکھتے ہیں۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 265)

خدا کا فضل اچھا ہے

اخبار "البدر" قادیان کے پہلے شمارہ مورخہ 31۔ اکتوبر 1902ء صفحہ 1 کالم 2 سے ایک اہم اقتباس:

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے مجمع تشحیذ الاذھان میں ایک دفعہ یہ جواب مضمون طلبا کو دیا گیا کہ علم اور دولت کا مقابلہ کرو۔ صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اس پر بہت غور و فکر کی اور بعض ہم کتب اور ہم جماعتوں سے بھی بحث کی مگر جب آپ کے قلب مطہر نے علم اور دولت میں سے کسی کو کافی اور یقینی طور پر بہتر ہونے کا فتویٰ نہ دیا تو اپنے ابا جان امام الوقت کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے میاں بشیر احمد سے یوں مخاطب ہوئے:-

محمود احمد۔ بشیر احمد تم بتلا سکتے ہو کہ علم اچھا ہے کہ دولت؟

میاں بشیر صاحب نے کیا جواب دینا تھا۔ امام الوقت سن کر فرمانے لگے۔ بیٹا محمود توبہ کرو۔ توبہ کرو "نہ علم اچھا ہے نہ دولت خدا کا فضل اچھا ہے"

حضرت مسیح موعود سے تعارف

حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب کا حضرت مسیح موعود سے غائبانہ تعارف براہین احمدیہ کے زمانہ سے تھا۔ کیونکہ آپ کے تایا حاجی محمد ولی اللہ صاحب کا حضرت صاحب سے براہین احمدیہ کی اشاعت کے زمانہ سے تعلق بذریعہ خط و کتابت تھا۔ محترم منشی صاحب کو حاجی صاحب نے اپنی کوئی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے متبنیٰ بنایا ہوا تھا۔ اور اس خط و کتابت میں منشی صاحب سے کام لیا جاتا تھا اور اس واسطہ سے آپ کو یہ علم ہو چکا تھا کہ مرزا صاحب اس زمانہ کے مجدد ہیں۔ چنانچہ آپ بیعت سے پہلے اپنی دینی حالت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "میری یہ حالت تھی۔ کہ میں نماز کا پابند نہ تھا۔ اور تمام کنبہ میں میں ہی ایسا تھا۔ باقی سب پابند تھے۔" آپ بیان کرتے ہیں۔ کہ میں نے نماز کا پابند ہونا چاہا۔ لیکن پوری پابندی نہ ہوئی۔ تب میں نے ارادہ کیا کہ کسی بزرگ سے بیعت کروں۔ تاکہ اس کی صحبت اور توجہ سے نماز کی پابندی اختیار کروں۔"

اس غرض کیلئے آپ نے مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی سے مشورہ کیا کہ میں اپنی اصلاح اور روحانی زندگی اور پاک تبدیلی کیلئے کسی کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ اور اس وقت مرزا صاحب نے مجدد ہونے کا دعویٰ فرمایا ہے۔ اگر یہ اطمینان ہو جاوے کہ مرزا صاحب ہی صدی کے مجدد ہیں۔ تو پھر مجھے ان کی بیعت کرنی چاہئے۔" (ماخوذ رفقاء احمد جلد دھم ص 80۔81)

اس خط کا جواب جو مولوی صاحب نے آپ کو دیا اس کا خلاصہ حضرت منشی صاحب نے جو تحریر فرمایا۔ وہ اس طرح ہے کہ گنگوہی صاحب نے تحریر کیا۔

"میں نے جناب مرزا صاحب کی تمام تصانیف تو نہیں پڑھیں۔ لیکن جس قدر پڑھی ہیں ان میں یہ ایک نئی بات پائی جاتی ہے۔ کہ مخالفین کے اعتراضات کا جو جواب مرزا صاحب نے دیا ہے۔ اس کا ثبوت قرآن شریف سے دیا ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے جو پہلے کبھی نہیں ہوئی اس لئے مرزا صاحب بے شک وشبہ مجدد مان لینے کے قابل ہیں۔"

(ماخوذ از رفقاء احمد جلد نمبر 10 ص 80۔81)

آپ فرماتے ہیں کہ خط کے آنے پر میں نے قطعی فیصلہ کر لیا کہ میں حضرت صاحب کی بیعت کر لوں گا۔ لیکن اس دوران آپ کو حضرت مرزا صاحب کے دعویٰ مسیح موعود کرنے کا علم ہوا۔ اس پر بیعت کرنے سے رک گیا۔ لیکن تحقیق کا سلسلہ جاری رہا اسی اثناء میں آپ کو حضرت صاحب کی کتاب "فتح اسلام" مل گئی آپ کے قلب سلیم وصافی پر جو اس کتاب نے اثر کیا اس کا ذکر آپ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"اس کو پڑھ کر میں کیا عرض کروں۔ کہ میری کیا حالت ہوئی۔ میرا ایمان' میرا یقین اس درجہ پر پہنچا کہ گویا ایک آہنی کیل میرے قلب میں گڑ گئی۔ وہاں نہ کوئی ثبوت تھا نہ کوئی دلیل نہ نظیر' معمولی الفاظ میں دعویٰ اور دین اور موجودہ حالت کا فوٹو اور ترقی دین کی کسی قدر تدابیر مگر میرا دل تھا کہ ایمان' عرفان اور یقین سے بھر گیا۔" (رفقاء احمد جلد دھم ص 82)

اور اعلیٰ قسم کے کمبل آنے شروع ہو گئے

ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں مولوی غلام محمد امرتسری صاحب حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ "دار الضعفاء" اور سکول کے غریب طالب علم جو غالباً مالابار کے تھے ان کے پاس سردی سے بچنے کیلئے کپڑے نہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ ہم ابھی دعا کرتے ہیں چنانچہ دعا شروع کر دی۔ دوسرے یا تیسرے دن اٹلی کے اعلیٰ قسم کے کمبل آنے شروع ہو گئے۔ اور جوں جوں آتے حضرت تقسیم فرما دیتے جب نواں یا گیارہواں کمبل آیا تو آپ کی اہلیہ حضرت اماں جی کو وہ کمبل بہت ہی پسند آیا اور عرض کی کہ یہ کمبل تو ہم نہیں دیں گے آپ نے مسکرا کر فرمایا کہ آج اکیس کمبل آنے تھے مگر اب نہیں آئیں گے چنانچہ اس کے بعد کوئی کمبل نہیں آیا۔

(حیات نور از عبدالقادر صاحب (سابق سوداگرمل) ص 517)

تعارف کتب

خطوط امام ۔ بنام غلام

نام کتاب خطوم امام۔ بنام غلام
مؤلفہ : پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ
تعداد صفحات : 228
ناشر : لجنہ اماء اللہ لاہور

لجنہ اماء اللہ لاہور کو مختلف موضوعات پر کتب شائع کرنے کی توفیق مل رہی ہے جو کہ جماعت کی علمی اور تربیتی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی لجنہ لاہور کی مطبوعات میں سے ہے جسے مکرمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ نے تالیف کیا ہے۔ مؤلفہ خدا کے فضل سے میدان تصنیف و تالیف میں وسیع تجربہ رکھتی ہیں۔ ان کا تعلق علمی و ادبی خاندان سے ہے۔ ان کے والد حضرت سید شفیع صاحب محقق دہلوی اور والدہ بیگم شفیع صاحبہ میدان تحریر کے شاہسواروں میں سے ہیں۔ اور یہ سلسلہ ان کے خاندان میں خدا کے فضل سے جاری ہے۔

زیر نظر کتاب میں امام سے مراد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور غلام سے مراد ڈاکٹر سید برکات احمد صاحب ہیں۔ ڈاکٹر سید برکات احمد صاحب مؤلفہ کتاب ہذا کے بھائی ہیں۔ انہیں خدا کے فضل سے اہم دنیاوی خدمات کی توفیق ملی اور یو این او میں اپنے ملک کی نمائندگی کا اعزاز حاصل ہوا۔ ان کے لئے سب سے بڑا اعزاز یہ ہے کہ انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شہرہ آفاق کتاب ''مذہب کے نام پر خون'' کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا۔ ایں سعادت بزور بازو نیست۔

اس کتاب میں مؤلفہ نے اپنے خاندانی حالات بھی بیان کئے ہیں۔ آپ کا تعلق دہلی کے مشہور مذہبی اور روحانی لحاظ سے قابل قدر حضرت خواجہ میر درد صاحب کے خاندان سے ہے۔ حضرت اماں جان بھی اسی خاندان سادات سے تعلق رکھتی ہیں۔ حضرت سید شفیع احمد صاحب کو حضرت مسیح موعود کی رفاقت کی سعادت حاصل ہوئی اور پھر علمی میدان میں گرانقدر خدمت کی توفیق ملی آپ کا انتقال 1941ء میں ہوا۔ بیگم شفیع مکرمہ قریشہ سلطانہ بیگم نے تحریک پاکستان میں اہم کردار ادا کرنے کی توفیق پائی اور اپنے اخبار ''دستکاری'' کو مسلم لیگ اور قائد اعظم کا بے باک ترجمان بنا دیا۔

مکرم سید برکات احمد صاحب کو علمی اور عملی میدان میں غیر معمولی خدمات کی توفیق ملی۔ اور تحقیق کے خاندانی ورثہ کو انہوں نے آگے بڑھایا۔ اور کامیاب زندگی گزارنے کے بعد 30 جولائی 1988ء کو وفات پا گئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئے۔ آپ کینسر جیسی موذی بیماری میں جب کہ ڈاکٹرز کہہ چکے تھے کہ چند ماہ کے مہمان ہیں حضور انور کی دعاؤں سے کئی سال تک زندہ رہے اور حضور انور کی کتاب ''مذہب کے نام پر خون'' کا ترجمہ اس بیماری کے دوران کیا۔

زیر نظر کتاب میں مؤلفہ کے خاندانی حالات، ان کے خاندان کے علمی کارنامے، جماعتی خدمات اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے محبت بھرے مشفقانہ خطوط کی نقول بھی درج کی گئی ہیں۔ محنت کے ساتھ مرتب شدہ یہ کتاب احباب جماعت کی معلومات میں اضافے کا موجب ہوگی۔

(ایم۔ایم طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34356 میں Asep Saepudin ولد Mr. Sanwasi پیشہ سرکاری ملازمت عمر 48 سال بیعت 1975ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زمین برقبہ 160 مربع میٹر واقع Parakan Salak مالیتی -/3200000 روپے- 2- چاول کا کھیت رقبہ 2.165 مربع میٹر واقع Parakansalak مالیتی -/26000000 روپے- 3- مکان برقبہ 128 مربع میٹر واقع Parakansalak مالیتی -/60000000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1212000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- اور مبلغ -/300000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد Asep Saepudin ولد Mr. Sanwasi گواہ شد نمبر 1 Mamat ولد Rahmat Ohi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 A. Kosasih ولد Markayim انڈونیشیا

مسل نمبر 34357 میں Mrs. D. Ratna Komalasari زوجہ Mr. SupRiatna انڈونیشیا پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1986ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-
1- مکان برقبہ 56 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/7500000 روپے- 2- زمین برقبہ 1900 مربع میٹر واقع Persil انڈونیشیا مالیتی -/5000000 روپے-3- حق مہر (بصورت سونا ایک گرام 5 ملی گرام) وصول شدہ -/80000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- اور مبلغ -/25000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ Mrs. D. Ratna Komalasari زوجہ Mr. Supriatna گواہ شد نمبر 1 Iin Solihin ولد Atma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abas ولد Edi انڈونیشیا

مسل نمبر 34358 میں Supriatna ولد Mr. E. Abdullah پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1986ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- مکان برقبہ 56 مربع میٹر واقع Cicakra مالیتی -/7500000 روپے-2- زمین برقبہ 1200 مربع میٹر واقع Cicakra مالیتی -/3000000 روپے- 3- موٹر سائیکل مالیتی -/2000000 روپے- 4- Hiosk رقبہ 6 مربع میٹر مالیتی -/1000000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1118500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد Mr. Supriatna ولد Mr. E. Abdullah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Iin Solihin ولد Atma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abas ولد Edi انڈونیشیا

مسل نمبر 34359 میں Fauzi Suherman ولد Mr. Muar Anwar پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1- مکان برقبہ 60 مربع میٹر واقع Kranggan Permai مالیتی -/80000000 روپے- 2- زمین بمعہ مکان رقبہ 72 مربع میٹر واقع Taman Sekar Tanjung مالیتی -/20000000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد Fuzi Suherman ولد Mr. Muar Anwar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Drs. Dafni Rasyid وصیت نمبر 27897 گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf وصیت نمبر 31370

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☼ مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن دفتر الفضل ساکن دارالنصر غربی منعم تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد خان صاحب مرحوم مورخہ 19-اگست 2002ء کی دوپہر 90 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اگلے روز 20-اگست 2002ء محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور کثیر تعداد میں احباب نے نماز جنازہ میں شرکت فرمائی۔ اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

☼ مکرم محمد یونس بھٹی صاحب کارکن دفتر تشخیص جائیداد (موصیان) لکھتے ہیں کہ مکرم حکیم علی احمد صاحب ساکن طاہر آباد (ربوہ) مورخہ 11-اگست 2002ء کو نماز ظہر کی ادائیگی کیلئے بیت الذکر گئے اور وہیں پر بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب بیت المہدی میں ادا کی گئی اور بوجہ موصی ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم لطیف احمد صاحب کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد (موصیان) کے بہنوئی تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

☼ مکرمہ طیبہ چیمہ صاحبہ دارالصدر جنوبی (پروفیسر جامعہ نصرت گرلز) تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کے والد محترم محمود احمد چیمہ صاحب سابق مشنری انچارج انڈونیشیا عرصہ 15 سال سے بعارضہ شوگر بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ساتھ ہی دل کی تکلیف بھی لاحق ہے اور کمزوری بھی رہتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☼ مکرم انتصار احمد نذر صاحب لکھتے ہیں:۔ میرے خسر مکرم ارشاد الحق صاحب گلشن اقبال کراچی دل کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

☼ مکرم ناصر احمد صدیقی صاحب ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے بڑے بھائی مکرم بشیر احمد صاحب صدیقی جوہر ٹاؤن لاہور قریباً ایک ماہ سے بعارضہ پراسٹیٹ گلینڈ اور بندش پیشاب بیمار ہیں ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

☼ مکرمہ خالدہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم احمد محمود بٹ صاحب سیکرٹری وقف جدید و قائد مجلس ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کو پیٹ میں رسولی کی تکلیف ہے ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب سے آپریشن کے کامیاب ہونے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☼ مکرم مشتاق احمد باجوہ صاحب چک نمبر 116/12.L ضلع ساہیوال لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ مکرمہ کلثوم اختر صاحبہ زوجہ مکرم نعمت اللہ باجوہ صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

☼ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور نے M.Sc/M.A میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 26-اگست 2002ء

☼ کینیئرڈ کالج فار ویمن لاہور نے M.A انگلش، M.A ماس کمیونیکیشن M.A انوائرنمنٹل سائنسز، M.A فرنچ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

☼ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے سیشن 2002-03 کیلئے MCS، L.L.B، M.Sc، M.A، MBA(IT)، MBA(Mis)، MBA اور B.Ed میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 ستمبر 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 25-اگست 2002ء

☼ یونیورسٹی لاء کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایل ایل بی (مارننگ و ایوننگ) سیشن 2002-03ء میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 17 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 25-اگست 2002ء۔

☼ شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سنٹر لاہور نے ایک سالہ Diploma in Oncology "Post-RN Nursing" میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے ڈان 25-اگست 2002ء۔

(نظارت تعلیم ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

☆ جمعرات	29-اگست	زوال آفتاب	1-09
☆ جمعرات	29-اگست	غروب آفتاب	7-39
☆ جمعہ	30-اگست	طلوع فجر	5-15
☆ جمعہ	30-اگست	طلوع آفتاب	6-40

سیاسی سرگرمیوں کی مشروط اجازت حکومت نے آئندہ عام انتخابات کے سلسلہ میں یکم ستمبر سے ملک بھر میں سیاسی سرگرمیاں شروع کرنے کی مشروط اجازت دے دی ہے۔ سرکاری اعلان کے مطابق سیاسی سرگرمیوں کیلئے پانچ شرائط کی پابندی کرنا ہوگی۔ جس کے تحت سڑکوں، گلیوں ریلوے سٹیشنوں اور اس نوع کے دیگر عوامی مقامات پر ریلیاں اور جلوس نکالنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ حکومت کی جانب سے اسلحہ کی نمائش پر پابندی برقرار رہے گی۔ عام انتخابات کے سلسلہ میں جو سیاسی جلسے منعقد کئے جائیں گے ان کیلئے صوبائی و ضلعی حکومتیں مقامات مقرر کریں گی۔ تاکہ ٹریفک میں خلل نہ پڑے اور عوام کو تکلیف نہ ہو۔ طے شدہ امور کی خلاف ورزی نہیں ہوگی، انتخابی ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کرنا ہوگا۔

بے نظیر کے لئے بڑا بنچ تشکیل دیا جائے وفاقی حکومت نے چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ کو ایک درخواست دی ہے جس میں بے نظیر بھٹو کی پٹیشن کی سماعت کیلئے بڑا بنچ تشکیل دینے کیلئے کہا گیا ہے۔ اس سلسلے میں اٹارنی جنرل نے ہائی کورٹ کے بنچ میں بیان دیا ہے۔ سماعت شروع ہونے پر اٹارنی جنرل نے بتایا کہ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب مقبول الٰہی ملک اس کیس میں وفاقی حکومت کی نمائندگی کریں گے۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے مقبول الٰہی ملک نے کہا کہ درخواست دہندہ نے قانون کی توجیہہ کے بارے میں بہت سے معاملات اٹھائے ہیں۔

شہباز شریف کے کاغذات نامزدگی منظور سابق وزیر اعلیٰ پنجاب اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف کے صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی پی 141 کیلئے کاغذات نامزدگی درست قرار دیئے گئے ان کاغذات کی جانچ پڑتال ریٹرننگ افسر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن جج میاں مرید حسین نے کی۔

135 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی منظور قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے جو مزید دو دن جاری رہے گا۔ پہلے روز قومی اور صوبائی اسمبلی کے 135-امیدواروں کے کاغذات نامزدگی منظور کئے گئے۔ اور کسی کے بھی کاغذات مسترد نہیں کئے گئے۔

انصاف کی فراہمی اور تعلیمی ایمرجنسی کا اعلان چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان نے کہا ہے۔ کہ ان کی جماعت کی پہلی ترجیح انصاف کی فراہمی اور دوسری ترجیح پوری قوم کیلئے تعلیمی ایمرجنسی کا اعلان کر کے تعلیم دینا ہوگا۔ جنگ الیکشن سیل کے زیر اہتمام جنگ فورم کے پہلے پروگرام میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم برسر اقتدار آ کر حکومت میں رہنے والے سیاستدانوں، جرنیلوں، ججوں اور بیوروکریٹس کا کڑا احتساب کرینگے۔ فوج کا سیاست میں بالکل عمل دخل نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملکی نظام میں اصلاح کیلئے سب سے ضروری بات عدالتی نظام کو ٹھیک کرنا ہے۔

مذہبی سوالات پر امیدواروں کے پسینے چھوٹ گئے کاغذات نامزدگی پر اعتراضات کے دوران پہلے روز ریٹرننگ آفیسر کے سوالات اور مخالفین کے اعتراضات پر بیشتر امیدواروں کے پسینے چھوٹ گئے۔ ریٹرننگ آفیسر نے جب ایک امیدوار سے وضو کے فرائض پوچھے تو اس نے کہا مجھے فرائض کا تو علم نہیں تاہم وضو کرنے کا طریقہ بتا سکتا ہوں......

پاکستان میں جمہوریت کی بحالی امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان رچرڈ باؤچر نے کہا ہے کہ نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیٹج نے دورہ پاکستان کے دوران صدر پرویز مشرف سے پاکستان میں جمہوریت کی مکمل بحالی کیلئے بات کی ہے۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ پاکستان میں جمہوریت کی بحالی ہمارے لئے بہت اہم ہے۔ آئینی ترامیم عوامی خواہشات اور دستور کے مطابق ہونی چاہئے۔

خوراک کی کمی افغانستان میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف غیر ملکی ایجنسیوں نے ملک کے شمال مشرقی علاقے میں خوراک کی شدید قلت کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ امدادی حکام کے مطابق ان کے پاس صرف دو ماہ کیلئے گندم کا سٹاک رہ گیا ہے۔ سردیوں میں صورتحال سنگین ہونے کا اندیشہ ہے۔ امدادی حکام نے اپیل کی ہے کہ بین الاقوامی برادری امداد کرے۔

امریکی کوششوں کی حمایت چین نے مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے امریکی کوششوں کی حمایت کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کم ہونی چاہئے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعات کے حل ہونے سے جنوبی ایشیاء میں پائیدار امن اور استحکام آئے گا۔

امریکی فوج کی تعیناتی امریکی محکمہ خارجہ نے وضاحت کی ہے کہ پاکستان نے بین الاقوامی دہشت گردی کے خاتمے کیلئے تعاون کیا ہے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ دہشت گردی ختم کرنے کیلئے پاکستان کے اندر امریکی فوج کی تعیناتی کے سلسلے میں پاکستان کے ساتھ کوئی مذاکرات نہیں ہوئے۔

چینی مسلمانوں کی تنظیم امریکہ نے چینی مسلمانوں

کی تنظیم ''یغور'' کو دہشت گرد قرار دے دیا ہے- اور اس کے اثاثے منجمد کر دیئے ہیں- امریکی وزیر خارجہ آرمیٹج نے چین کے دورے کے دوران بتایا کہ انتہائی محتاط جائزے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ''یغور'' مسلمانوں کی دہشت گرد تنظیم ہے اور چینی حکام نے ہمارے اس فیصلے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے- انہوں نے کہا کہ امریکہ دہشت گردی کے خلاف چین کے تعاون پر خوش ہے- چینی مسلم جماعت کے القاعدہ کے ساتھ تعلقات تھے-

عراق کے خلاف کارروائی

امریکی نائب صدر ڈک چینی نے کہا ہے کہ عراق کو تباہی کے منصوبوں سے باز رکھنا اب ممکن نہیں رہا اس کے خلاف کارروائی کرنی ضروری ہوگئی ہے- صدام کے پاس کیمیائی اور جراثیمی ہتھیار موجود ہیں اور وہ جوہری اسلحہ کے حصول کی کوشش کر رہا ہے- شام، چین، سعودی عرب، ایران، قطر نے عراق پر ممکنہ امریکی حملے کی مخالفت کر دی ہے- شامی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ممکنہ امریکی حملے سے پورا خطہ عرب نشانہ بنے گا-

یہودی خاندان کا قبول اسلام

ایک امریکی قدامت کٹر یہودی خاندان نے جو امریکہ سے ہجرت کر کے اسرائیل میں آبسا تھا اسلام قبول کر لیا ہے- نومسلم فیملی نے اپنے تاثرات دیتے ہوئے کہا کہ یہودیوں کو فلسطینی سرزمین سے نکال دیا جائے گا- سنڈے ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ خاندان کے سربراہ یوسف مسلم دانشوروں سے گفتگو کے بعد اسلام کے قائل ہوئے-

پاکستان ائیرفورس Jion کریں

☆ پاکستان ائیرفورس میں مندرجہ ذیل برانچز میں پرمانٹ / سپیشل پرپز شارٹ سروس کمیشن حاصل کرنے کیلئے رجسٹریشن قریبی PAF انفارمیشن اینڈ سلیکشن سنٹر میں 26- اگست تا 6 ستمبر تک کروائی جا سکتی ہیں-

(1) میٹیورولاجیکل (2) ایڈمن اینڈ سپیشل ڈیوٹیز (3) اکاؤنٹس (4) ائیر ڈیفنس (5) ایجوکیشن (6) انجینئرنگ (7) لاجسٹکس (8) انفارمیشن ۔

☆ Synthetic Fiber Development Application Center (SFDAC and PTC) نے B.E(Textile) اور B.E(Polymar) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے 25- اگست 2002ء کا روزنامہ جنگ

(نظارت تعلیم ربوہ)

گھریلو سامان کی خرید و فروخت کیلئے ہم سے رجوع کریں-
2 عدد فریج (بہترین حالت میں) 2 عدد ٹی وی ریموٹ کنٹرول (Sony 14" Philips21")
تاج اینڈ سنز (بالمقابل گیٹ نمبر 5 بیت اقصیٰ)
فون نمبر 213765

ہومیوپیتھک کورس کریں اور اپنا علم بڑھائیں
رابطہ: بھٹی ہومیوپیتھک کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر 213698

چھوٹا قد، چڑچڑے، کمزور بچے، خون کی کمی

DWARFISHNESS COURSE (ڈوارفش نس کورس)	200/-	چھوٹا قد، نشوونما کی کمی، بوناپن بچوں بچیوں میں رکے ہوئے قد کو بڑھانے کیلئے مفید کورس
BABY TONIC (بے بی ٹانک)	25/-	شیرخوار بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دانت نکالنے کی تکالیف اور دستوں وغیرہ کیلئے مفید ٹانک ہے
BABY POWDER (بے بی پوڈر)	20/-	قے، دستوں، دانت نکالنے کی تکالیف میں بے بی ٹانک کی معاون و مددگار دوا ہے-
BABY GROWTH COURSE (بے بی گروتھ کورس)	60/-	دبلے پتلے، سوکھے، کمزور بچوں بچیوں میں قدرتی بھوک بڑھا کر بہتر نشوونما اور صحت مند بنانے کیلئے مفید کورس
SPECIAL TONIC (سپیشل ٹانک)	25/-	ہر قسم کی کمزوری، کمی خون، چہرہ کی زردی، کانوں میں شائیں شائیں ہونا، چکر وغیرہ دور کرتی ہے-

معلومات ادویات ولٹریچر ہمارے سٹاکسٹ یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں-

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار- ربوہ پاکستان
☎ کلینک: 214606 ہیڈ آفس: 213156 سیلز: 214576

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699-214214 گھر 211971

With New Digital Technology
UNIVERSAL VOLTAGE STABLIZERS

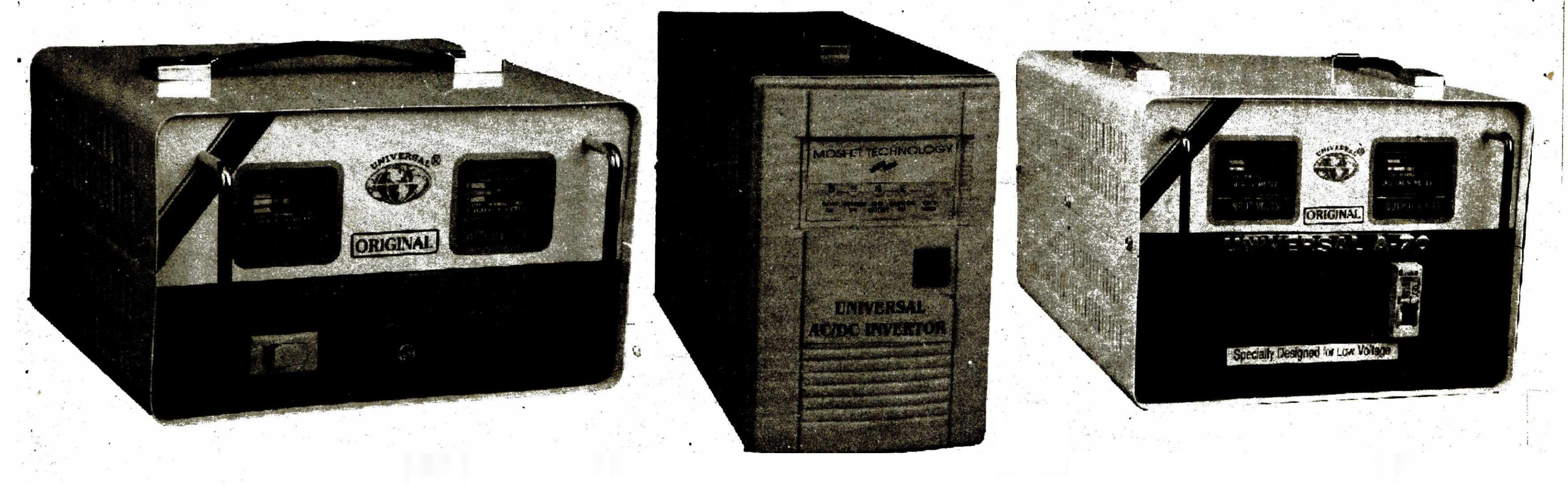

UNIVERSAL® TRADEMARK

® Regd:77396,113314 © Copy Right:4851,4938,5562,5563,5046 Ⓓ Design Regd:6439
Dealer:Hassan Traders Opposite Blood Bank Rabwah